28 اکتوبر 2026ء

پائیدار معاشی استحکام کے لیے فیصلہ کن اور شواہد پر مبنی پالیسیاں کلیدی اہمیت کی حامل ہیں: گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولتِ پاکستان کے گورنر جمیل احمد نے انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے پاکستان) کے سالانہ کانووکیشن سے خطاب کیا۔ نووارد اکاؤنٹنگ اور فنانس پروفیشنل افراد سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے 2024ء سے اب تک پاکستان کی شاندار معاشی بحالی کی تفصیلات بتائیں اور کہا کہ شدید عالمی اور علاقائی دھچکوں کے باوجود ہماری معاشی اساس میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ فارغ التحصیل طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وہ اپنی سخت تعلیم کے دوران ملنے والی مہارت اور علم کو کام میں لائیں گے، اور ان کی لگن، محنت اور عزم پاکستان کے مستقبل کا معاشی منظر نامہ تشکیل دے گی۔

گورنر جمیل احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ نمایاں رسدی دھچکوں کے باوجود، ہم نے ملکی معیشت پر اس کے اثرات کو محدود رکھا۔ مالی سال 26ء کے دوران مہنگائی ہماری ہدفی حد کے قریب رہی۔ اگرچہ یہ بڑھی ہے تاہم محتاط زری سختی کی معاونت سے توقع ہے کہ یہ بتدریج ہدفی حد میں آجائے گی۔ بیرونی کھاتہ بدستور مستحکم ہے جبکہ جاری کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے صفر تا ایک فیصد رہنے کی توقع ہے۔ حقیقی جی ڈی پی کی نمو میں بھی بتدریج بحالی آرہی ہے اور یہ مالی سال 23ء کی کمی کے مقابلے میں مالی سال 26ء کے دوران بڑھ کر 3.7 فیصد ہوگئی ہے، اور ہمیں امید ہے کہ حالیہ مالی سال میں یہ مزید بڑھے گی۔ معاشی مبادیات میں اس بہتری اور معیشت میں جاری استحکام کو بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں، ہمارے کثیر جہتی شراکت داروں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی سرمایہ کاروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔

مالی سال 22ء اور مالی سال 23ء کے دوران کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ بروقت، فیصلہ کُن، مالیاتی نظم و نسق اور پیش بین شواہد پر مبنی پالیسی سازی نے پاکستان کی معیشت کے استحکام کو مضبوط بنانے میں مدد دی۔ انھوں نے کہا کہ پالیسی ریٹ کو بڑھانا اور پھر ایک سال تک اسے برقرار رکھنا، نیز غیر قرض (non-debt) زرمبادلہ کے اخراجات کو منظم کرنے کے لیے ناگزیر عارضی اقدامات تھے، تاکہ کلّی معاشی استحکام بحال کیا جاسکے اور بیرونی مالی اعانت اور قرضوں کے مزید سنگین بحران سے بچا جاسکے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار معاشی ترقی کی بنیاد قلیل مدتی اقدامات پر نہیں رکھی جاسکتی۔

گورنر نے مزید کہا کہ مثبت، دور اندیش حقیقی پالیسی ریٹ برقرار رکھنے سے مہنگائی کو 30 فیصد سے زائد کی سطح سے کم کرکے وسط مدتی ہدفی حد میں لانے میں مدد ملی۔ دریں اثنا، خطرے پر مبنی نگرانی نے مالی استحکام کو درپیش خطرات کی بروقت نشان دہی کو موثر بنایا، جبکہ بلند پالیسی ریٹ کے عرصے کے باوجود مالی شعبے کی کفایت اور کارکردگی کے اظہاریوں میں بہتری آئی۔

فارغ التحصیل طلبہ سے براہ راست مخاطب ہوتے ہوئے گورنر نے کہا "جب کوئی مشکل فیصلہ درپیش ہو تو شواہد کو اپنے فیصلے کی بنیاد بنائیں، اپنے طرزِ عمل میں پیشہ ورانہ اخلاقیات کو معیار بنائیں، اور پاکستان کی پائیدار اور جامع ترقی کے لیے طویل مدتی عزم کو اپنے عمل کے لیے رہنما اصول بنائیں۔"

گورنر نے اپنے خطاب کے اختتام پر اداروں کو مضبوط بنانے، جواب دہی کو فروغ دینے اور باخبر فیصلہ سازی کو یقینی بنانے میں اکاؤنٹنگ اور فنانس کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے مضبوط نظم و نسق، سرکاری وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال اور پیداواری سرمایہ کاری میں اس شعبے کی خدمات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے فارغ التحصیل طلبا کو مبارکباد دی اور ان کی مستقبل کی پیشہ ورانہ کاوشوں میں کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

*****

Classification: Internal